ایک نشست میں تین طلاق کی غیر انسانی لعنت ہمیشہ کیلئے ختم کردی جائے

مسلمس فار سیکولر ڈیموکریسی نے مسلم پرسنل لاء بورڈ کو بے نقاب کرنیکی دھمکی دی

ممبئی۔ ۲؍جولائی (اسٹاف رپورٹر) ایک ہی نشست میں "تین طلاق" یعنی "طلاق مغلظہ" پر پابندی عائد کی جائے یا نہیں اس سوال کو لیکر مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اجلاس میں جو بحث متوقع ہے اس پر بورڈ کو جہاں ایک جانب سنی علماء کرام کی جانب سے چیلنج کا سامنا ہے کہ تین طلاق پر پابندی سوچی بھی نہ جائے' ورنہ ملک گیر تحریک چھیڑ دی جائے گی ' ۔ وہیں ترقی پسند کہلانے والے مسلم دانشوران کی طرف سے بھی بورڈ کو چیلنج کردیا گیا ہے کہ تین طلاق پر پابندی لگانے کے لئے قدم اٹھایا جائے' بصورت دیگر بورڈ کو عوام یعنی مسلمانوں کے سامنے بے نقاب کردیا جائے گا۔ آج اس تعلق سے ایک پریس کانفرنس میں مسلمس فور سیکولر ڈیموکریسی (ایم ایس ڈی) نامی تنظیم کے عہدیداران نے کہا کہ وہ اس خبر پر خوشگوار حیرت کا اظہار کرتے ہیں کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا ء بورڈ نے بالآخر غیر انسانی اور خواتین دشمن طلاق مغلظہ کے رواج کو ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کا ارادہ کیا ہے۔' ایم ایس ڈی کے صدر جاوید اختر نے جو مشہور فلم اسکرپٹ رائٹر اور نغمہ نگار ہیں کہا کہ: "تین طلاق کا تنازعہ شاہ بانو مقدمہ کے بعد سے اٹھتا ہی رہا ہے اور اسی کو دیکھتے ہوئے ہم یہ سوچنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ شرعی قوانین میں اصلاح نہ کرکے سماج اور مسلم فرقے کو نقصان پہنچایا جارہا ہے" اب جبکہ اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ "تین طلاق" پر مسلم پرسنل لاء بورڈ کا کوئی فیصلہ آنے والا ہے' تو ہمیں خوشگوار حیرت ہوئی ہے۔ بہرحال ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس' ماڈل نکاح نامہ' کو اب لاگو کیا جائے جس کے لاگو کرنے کے لئے بورڈ پر کئی خواتین تنظیمیں دباؤ ڈالتی رہی ہیں۔ اس ماڈل نکاح نامہ کے ذریعے خواتین کی حق تلفی کا سد باب ہوگا۔ جاوید اختر نے مزید کہا کہ "بورڈ اب بھی اسے لاگو کرنے میں ہچکچا رہا ہے' پر اسے چاہئے کہ کانپور کے اجلاس میں وہ اس ماڈل نکاح نامہ پر جس کے ذریعے کہ طلاق مغلظہ کا غیر قرآنی رواج ختم ہوجائے گا بحث کرے' شریعت کے نام پر ہر طرح کے غلط رواجوں کو پنپنے سے روک دے"۔ جاوید اختر نے مسلم پرسنل لاء بورڈ پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ: "اب وقت آگیا ہے کہ بورڈ پروگریسیو اقدامات کرے اور اگر ماڈل نکاح نامہ لاگو کرکے طلاق مغلظہ کے غیر قرآنی اور غیر شرعی رواج کو روکا نہ گیا تو ہم بورڈ کے خلاف شدید تحریک چھیڑیں گے اور اس کی مذمت کریں گے۔ ویسے سچائی تو یہ ہے کہ ہم نہ تو اس بورڈ کو مانتے ہیں اور نہ ہی اس کے اراکین کو کیونکہ اس بورڈ کی نہ ہی کوئی قانونی حیثیت ہے اور نہ ہی اس کے اراکین کی"۔ اس موقع پر ایم ایس ڈی کے آرگنائزنگ سکریٹری ایڈوکیٹ ایس ایم اے کاظمی نے کہا کہ: ماڈل نکاح نامہ میں خواتین کے ان تمام حقوق کا تحفظ ہے' جو قرآن نے انہیں دیئے ہیں۔ طلاق مغلظہ قرآن پاک کی روح کی منافی ہے۔ اور ضروری ہوگیا ہے کہ شریعت کے نام پر خواتین کے ساتھ جو کھلواڑ کیا جارہا ہے وہ ختم کیا جائے' بورڈ کو ثابت قدم رہنا ہوگا اور ان تنظیموں کی دھمکیوں کے آگے نہیں' جھکنا ہوگا جو شریعت کے نام پر غیر شرعی اور غیر قرآنی رواجوں کو فروغ کرنے کے حق میں ہیں"۔ ایم ایس ڈی کے نائب صدر حسن کمال نے کہا کہ : مسلم پرسنل لاء بورڈ میں جو غیر قرآنی باتیں ہیں وہ نکالی جائیں' ایک ہی نشست میں تین طلاق بھی غیر قرآنی فعل ہے اور بورڈ اسے دور کرنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھا رہا ہے۔ ہم نے اس بات پر اب بورڈ کو چیلنج کیا ہے' تمام ہی اسلامی ممالک میں 'ماڈل نکاح نامہ' موجود ہے جس میں عورتوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے' میں تو یہ کہوں گا کہ ہندوستان میں جو مسلم پرسنل لاء بورڈ ہے وہ پوری طرح قرآنی نہیں ہے بلکہ جاگیردارانہ مزاج کا ہے۔ ہم نے سنا ہے کہ بورڈ کو چند تنظیموں کی طرف سے دھمکیاں دی جارہی ہیں کہ بورڈ کے خلاف ملک گیر تحریک چھیڑی جائے گی تو میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ جو دھمکیاں دے رہے ہیں اس معاملے پر ان کے ساتھ ان کی بیویاں بھی نہیں ہیں۔ یہ بھی سراسر غلط بات ہے کہ حنفی مسلک کے تمام افراد' تین طلاق' پر متفق ہیں' ان کی بڑی تعداد اس کے خلاف ہے' اب بورڈ کو چاہئے کہ وہ اس غیر شرعی فعل کو ختم کرے ورنہ ایم ایس ڈی کے لوگ شدومد سے بورڈ کے خلاف تحریک چھیڑ دیں گے۔" پریس کانفرنس کے موقع پر اس کے جنرل سکریٹری جاوید آنند بھی موجود تھے۔

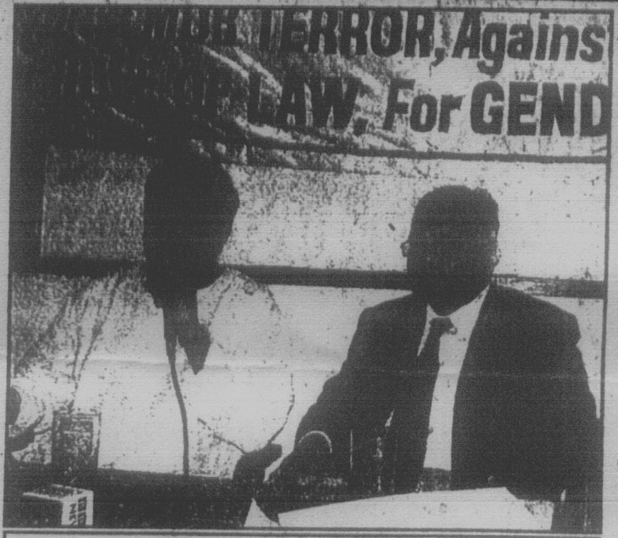

جاوید اختر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، تصویر میں ایڈوکیٹ کاظمی بھی دیکھے جا سکتے ہیں (فوٹو عبید خان)